اسلام کے مختلف سیاسی نظام کے مختلف پہلوؤں میں تجاویز دیجئے کہ پاکستانی سیاست کی اصلاح کیوں کر ممکن ہیں؟

تعارف:

اسلام ایک صرف دین نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جس میں زندگی کے ہر نظام کے ساتھ ساتھ مکمل سیاسی نظام بھی دیا گیا کہ مسلم مملکتیں ان پر عمل کر کے اپنی ملک و قوم کی ترقی پا سکیں۔ پاکستان کے سیاسی نظام میں بہت سے مسائل ہیں۔ اگر اسلامی سیاسی نظام کو سامنے رکھ کر بہتری لائی جائے تو ان مسائل کا حل بخوبی نکالا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ حاکم اعلیٰ کے مالک اللہ تعالیٰ ہیں نہ کہ وزیر اعظم یا صدر۔ اسلام میں قانون کی بالادستی اور عدل و انصاف کا حکم ہے۔ اس طرح بہت سے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے۔ اور عوام کو ان کے حقوق اسلامی ریاست کے مطابق ملنے چاہئے۔ اقلیتوں کو تحفظ حاصل ہونا چاہئے۔ ان تمام اصولوں پر عمل کر کے پاکستانی نظام سیاست میں بہتری آ سکتی ہے۔

بقول اقبال:

سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

Scanned with CamScanner

Date:

پاکستانی نظام سیاست کے لئے تجاویز

اسلامی نظام سیاست کے متعلق چند تجاویز ہیں جن پر عمل کر کے پاکستان کی نظام سیاست کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ ان کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

1. اقتدار اعلیٰ کی حاکمیت اللہ کے پاس:

مغربی دنیا اور اس جمہوریت کے نظام میں اقتدار اعلیٰ کا حاکم وزیر اعظم یا صدر ہوتا ہے اور پاکستان میں بھی ایسا ہی ہے جبکہ اسلامی سیاسی نظام میں حاکمیت صرف اللہ کی ذات ہے اور پاکستان میں بھی ایسا ہی ہونا چاہئے چونکہ جب حاکمیت اللہ کی ہوگی تو انسان خود کو بطور خلیفہ لے گا اور اللہ کے نائب کی حیثیت سے کام کرے گا اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کوشش کرے گا۔ سورۃ المائدہ آیت نمبر 50،

"اور کون ہے جو اللہ سے بہتر فیصلہ کرے"

2. قانون کی بالادستی:

اسلامی سیاسی نظام میں قانون کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ تمام لوگوں کو

Date: Day:

قانون پر عمل کرنا چاہئے اور جو کوئی قانون کی خلاف ورزی کرے اسے سزا ملنی چاہیے۔ پاکستانی ریاست میں قانون تو ہیں لیکن اسلام کے مطابق ان پر عمل نہیں کیا جاتا۔ ظلم کے خلاف کوئی کھڑا نہیں ہوتا۔

حضرت علیؓ کا قول ہے کہ

"کوئی بھی نظام کفر پر تو قائم رہ سکتا ہے لیکن ظلم پر نہیں۔"

3. شوریٰ کا نفاذ:

اسلام میں شوریٰ کا نظام ہے آپ ﷺ نے بھی ایک شوریٰ کمیٹی بنائی تھی جس کو اسلام کی خدمات کی بنا پر چنا جاتا تھا اس طرح حکمران ان کی مشاورت سے فیصلے کیے جاتے تھے۔ پاکستانی سیاسی نظام میں بھی شوریٰ کا نفاذ ہونا چاہیے تاکہ عام لوگوں کی رضامندی اور مشاورت سے ملک کے فیصلے کیے جائیں۔

سورۃ شوریٰ آیت نمبر 38 میں ارشاد ہے کہ

"اور وہ آپس کے معاملات میں مشاورت کرتے ہیں۔"

4. عدل و انصاف کے نظام کا قیام:

اسلام میں انصاف کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ یعنی عدل و انصاف کے ساتھ فیصلے ہونے

جاسکیں۔ یعنی قانون کے مطابق تمام لوگوں کو انصاف مل جائے۔ ان اسلامی سیاسی نظام کی خصوصیات کو پاکستانی سیاسی نظام میں شامل کر کے ہی ملک کی ترقی کو ضامن بنایا جاسکتا ہے۔

سورۃ النحل آیت 90 میں ارشاد ہے

ان یامر بالعدل والاحسان ہ

ترجمہ

"بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔"

5. قانونی مساوات کو یقینی بنانا:

اسلام کے سیاسی نظام میں چاہے کوئی امیر ہو یا غریب سب کو قانون میں برابری حاصل ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے دور میں گورنر مصر کے بیٹے نے ایک غلام کو مارا۔ آپؓ کو جب علم ہوا تو انہوں نے اسے سزا دی اور فرمایا کہ

"ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا ہے تم نے کب سے انہیں اپنا غلام بنا لیا۔"

6. انتقام اور تشدد کی سیاست کا خاتمہ:

پاکستانی سیاسی نظام کا یہ رواج بن چکا ہے کہ جو پارٹی حکومت میں آتی ہے وہ سابقہ کو کوستی رہتی ہے اور وہ پارٹی والے حکومت پر تنقید کرتی ہے اور انتقام کی تاک میں رہتے ہیں اس

طرح صرف ایک ہی جماعت رہ جاتی ہے اور ملک کی ترقی نہیں ہو سکتی۔ جبکہ اسلامی نظام سیاست میں یہ ہے کہ حکمران کو چاہئے کہ ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کریں تاکہ ایک دوسرے پر انتقام اور الزام تراشی کریں۔

7. بنیادی انسانی حقوق کا حصول:

اسلام کے سیاسی نظام میں تمام شہریوں کو یہ حقوق حاصل ہیں کہ وہ اپنی مرضی سے رہ سکتے ہیں ان کی بنیادی ضروریات کو پورا کیا جائے ان کو اظہار رائے کا مکمل حق حاصل ہے جبکہ پاکستان میں امیروں کو تو سب حق حاصل لیکن غریبوں کو دیگر بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے اسلام میں تمام لوگوں کو برابر حقوق دیئے گئے ہیں

8. اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ:

اسلامی سیاسی نظام میں یہ ضروری ہے کہ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ پاکستان کے سیاسی نظام میں ان اصولوں کو لاگو کرنا چاہئے کیونکہ یہاں بہت سے واقعات پیش آئے ہیں جہاں اقلیتوں کو کبھی مذہب کی بنیاد پر اور کبھی کسی اور بنیاد پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے جیسا کہ قرآن میں سورۃ البقرہ آیت نمبر 256 میں ارشاد ہے کہ

"اور دین میں کوئی جبر نہیں۔"

Date: Day:

۹۔ کرپشن سے پاک نظام:

کرپشن سے پاک نظام ہی ایک ملک و قوم کی ترقی کا باعث بن سکتا ہے جبکہ پاکستان میں اس سے بالکل مختلف صورتحال ہے۔ اسی لئے ضروری ہے کہ حکمرانوں کو بھی اور عوام کو بھی کہ اسلام کے سیاسی نظام کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کرپشن، دھوکہ بازی اور فراڈ بازی سے پرہیز کرنا چاہئے اور اسی طرح ہمارا ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

۱۰۔ احتساب کا نظام:

پاکستان کے سیاسی نظام کی سب سے بڑی ناکامی یہ ہے کہ احتساب کا فقدان ہے۔ کوئی کسی کو جوابدہ نہیں ہے۔ اسلامی سیاسی نظام میں احتساب کے چار درجے ہیں۔ پہلا درجہ یہ کہ حکمران اسکی کابینہ اور شوریٰ عوام کے سامنے جوابدہ ہے۔ دوسرا حکمران اپنی شوریٰ کے سامنے جوابدہ ہے۔ تیسرا حکمران عدالت میں جوابدہ ہے اور چوتھا یہ کہ حکمران خدا کے سامنے جوابدہ ہے یعنی اس نے جو ذمہ داری اٹھائی تھی آیا اس نے پوری کی۔ اسی طرح یہ نظام پاکستان میں بھی قائم ہونا چاہئے کہ حکمران کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہو اور وہ اسکو پورا کرنے کے لئے کوشش کرے۔

Date: Day:

11. شریعت بطور قانون نافذ:

اسلامی سیاسی نظام میں شریعت کو قانون کے طور پر نافذ کرنا چاہئے۔ شریعت میں ایک وحی تو قرآن و سنت آ جائے گا اور جن جدید دور کے مسائل کا حل قرآن و حدیث سے نہیں ملتا ہے اس میں اجماع و اجتہاد کا حکم ہے اس طرح شریعت نافذ کرکے پاکستانی سیاست کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے شریعت میں انسانوں کے اور ریاستوں کے تمام مسائل کا حل رکھ دیا ہے اس لئے شریعت کا قانون نافذ کرکے بہت سے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے

12. امر بالمعروف ونہی المنکر کا حکم:

اسلام نے سیاسی نظام میں حکمرانوں کو بھی اور قوم کو بھی یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ برائی سے لوگوں کو روکیں اور نیکی کا حکم دیں۔ اسی پاکستان کے سیاسی نظام میں اس پر عمل کر کے کرپشنوں کو ختم کیا جا سکتا ہے اور اچھائی کا بول بالا ہو سکتا ہے جیسا کہ سورۃ آل عمران آیت 110 میں ارشاد ہے کہ

"تم بہترین اُمت ہو چونکہ تم برائی سے لوگوں کو روکتے ہو اور اچھائی کی طرف بلاتے ہو۔"

Scanned with CamScanner

Date: Day.

تنقیدی جائزہ:

چونکہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں تمام چیزوں کے بارے میں بتا دیا گیا ہے۔ اسی طرح اسلام نے سیاسی نظام کا بھی 1400 سال پہلے ہی قائم کر دیا۔ آج بھی مسلمانوں کے جو بھی مسئلے ہیں وہ اسی لئے کہ اسلام کے قوانین پر عمل نہیں کیا جاتا۔ جیسا کہ ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں کہ ایک مسلم حکمران کو بہت سارے فرائض سرانجام دینے ہوتے ہیں جن میں انتظامی معاملات، قانون سازی اور عدالتی و ثقافتی امور وغیرہ شامل ہیں۔

خلاصہ بحث:

بے شک اسلام کا سیاسی نظام آج سے 1400 سال پہلے قائم کیا گیا تھا لیکن یہ تمام ادوار کے لئے ہے اگر آج بھی پاکستان کا سیاسی نظام اسلام کے مطابق قائم کیا جائے تو بہت سے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے اسلام کے سیاسی نظام پر عمل کر کے مسلمانوں کے سارے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے اور پاکستان کی ترقی کی بھی ضمانت دی جا سکتی ہے